بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 29 رمضان، 1438ھ | 24/06/2017 | نمبر: PR17049

کوئٹہ اور پارہ چنار میں بم دھماکے منہ توڑ جواب کا تقاضا کرتے ہیں

بھارت کے سامنے "تحمل" کی پالیسی ختم کرو! بھارتی محفوظ پناہ گاہوں کو تباہ کرنے کے لیے افواج پاکستان کو بے لگام چھوڑ دو

یہی وقت ہے کہ باجوہ-نواز حکومت کو اقتدار سے ہٹا دیا جائے تا کہ ہماری سرزمین پر بھارت کی پشت پناہی سے ہونے والی دہشت گردی کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے ہماری افواج آزاد ہو جائیں۔ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں جمعۃالوداع کے دن بھارتی حمایت یافتہ تخریب کاروں نے ہماری افواج کے منہ پر تھپڑ مارا ہے۔ انہوں نے پہلے صبح کوئٹہ میں حملہ کیا جہاں پاکستان آرمی کا اسٹاف کالج اور فوج کی جنوبی کمانڈ موجود ہے اور پھر شام کے وقت پاراچنار میں دو بم دھماکے کیے جو کہ افغان سرحد پر واقع ہے اور جو چاروں جانب سے سیکیورٹی فورسز کے حصار میں ہے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان ان بم دھماکوں کی پُرزور مذمت کرتی ہے، اور جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت اور لواحقین کے لیے دعا گو ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ جنہوں نے مسلمانوں کو قتل کر کے ہماری افواج کی صلاحیت کو چیلنج کیا ہے انہیں منہ توڑ جواب دینے کا مطالبہ بھی کرتی ہے۔ ہمیشہ کی طرح ایک بار پھر اس جارحیت کے جواب میں باجوہ-نواز حکومت نے بزدلانہ بیان دیے جبکہ حکومت یہ بات اچھی طرح سے جانتی ہے، اور یہ بات ہر کوئی جانتا ہے، کہ ان حملوں کا سبب افغانستان میں بھارت کی موجودگی ہے۔ اسی لیے آئی ایس پی آر نے ان حملوں کی ذمہ داری افغانستان میں موجود محفوظ پناہ گاہوں پر ڈالی ہے لیکن حکومت نے ان محفوظ پناہ گاہوں کے خلاف سخت اقدامات لینے کی بجائے صرف پاک-افغان سرحد سے غیر قانونی طور پر آنے جانے والوں کے خلاف سخت اقدامات لینے تک خود کو محدود رکھا۔

یہ بات واضح ہے کہ باجوہ-نواز حکومت کبھی بھی ان بھارتی محفوظ پناہ گاہوں کے خلاف سخت اقدامات نہیں لے گی جنہیں بھارتی کلبھوشن یادیونیٹ ورک استعمال کرتا ہے۔ حکومت امریکہ کی غلام ہے جو پاکستان سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ خطے میں بھارت کو بالادست قوت بنانے کی راہ میں حائل نہ ہو۔ لہٰذا حکومت کا عسکری بازو روز بروز بڑھتی ہوئی بھارتی جارحیت کے خلاف "تحمل" کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور چالاکی سے کلبھوشن یادیو کی پھانسی کے معاملے کو سیاسی قیادت کے کندھوں پر ڈال دیا ہے۔ جہاں تک حکومت کے سیاسی بازو کا تعلق ہے تو وہ بھارت کے ساتھ امن بات چیت کی بھیک مانگتا ہے اور بھارتی جاسوس کے معاملے کو استعماری مفادات کے نگہبانی کرنے والے ادارے، عالمی عدالت انصاف کے حوالے کر دیا ہے۔ اور جیسے یہ سب کچھ کافی نہ تھا کہ حکومت نے امریکہ کے مطالبے پر ہماری افواج کو قبائلی علاقوں میں آپریشنز پر لگا رکھا ہے تا کہ افغانستان میں موجود بھارتی پناہ گاہوں کو قبائلی مزاحمت کاروں کے شدید حملوں سے تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہماری پریشانیاں اور وسیع

نقصانات کی براہ راست وجہ حکومت کا ہمارے دشمنوں سے محبت اور ان کی پناہ گاہوں کی حفاظت کرنا ہے جو ہمارے دشمنوں کو ہمارے خلاف طاقتور بنا دیتا ہے۔ یہ بے شرم حکومت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فرمان سے بھی کوئی سبق حاصل نہیں کرتی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کہتے ہوئے ہمیں خبردار کیا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ – إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاء وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ

"اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے اور خود اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ، تم تو دوستی سے ان کی طرف پیغام بھیجتے ہو اور وہ اس حق کے ساتھ جو تمہارے پاس آ چکا ہے کفر کرتے ہیں۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ پاؤں چلائیں اور زبانیں بھی اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ" (الممتحنۃ:2-1)

افواج پاکستان کے مخلص افسران! بھارتی جارحیت پر "تحمل" کی پالیسی پر آپ کا محض پریشان ہونا کافی نہیں جبکہ اس مسئلے کو حل کرنے کا ایک واضح رستہ موجود ہے۔ باجوہ-نواز حکومت بھارتی جاسوس کے معاملے میں آپ کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اب تک کلبھوشن یادیو کو پھانسی دی جا چکی ہوتی جیسے دوسرے دہشت گردوں کو بغیر وقت ضائع کیے پھانسی دی گئی۔ حکومت بھارتی پناہ گاہوں کو تباہ کرنے سے آپ کو روک رہی ہے جنہیں آپ چند گھنٹوں میں تباہ کر سکتے ہیں بلکہ اس کی جگہ آپ کو قبائلی مزاحمت سے لڑنے پر لگا رکھا ہے جو افغانستان میں بھارتی موجودگی کے لیے خطرہ ہے۔ اب بہت ہو چکا اور اس لیے اب لازم ہے کہ آپ اپنی صفوں میں موجود قیادت کے بحران کو حل کریں۔ آپ کو لازمی باجوہ-نواز حکومت کی حمایت سے دستبردار ہو جانا چاہیے جیسے وہ آپ سے، آپ کے دین سے اور آپ کے لوگوں سے دستبردار ہو چکی ہے جن کے تحفظ کی آپ نے قسم اٹھائی ہوئی ہے۔ آپ پر لازم ہے کہ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت، امت کی ڈھال، کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرنے والا خلیفہ راشد ہی دشمنوں کے ساتھ دشمنوں جیسا سلوک کرے گا، ہماری افواج اور قبائلی جنگجوؤں کو ایک جھنڈے تلے بھارتی محفوظ پناہ گاہوں کو برباد کرنے کے لیے حرکت میں لائے گا اور مسلم علاقوں میں امن کی بحالی کے لیے تمام قدم اٹھائے گا۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ ٱلدِّينُ لِلَّهِ

"اور ان سے لڑو جب تک فتنہ نہ مٹ جائے اور اللہ کا دین غالب نہ آ جائے" (البقرۃ:193)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس